[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary,
Part-I, dated the 5th November, 2021]

ORDINANCE NO. XXVII OF 2021

AN

ORDINANCE

to amend the Islamabad Capital Territory Trust Act, 2020

WHEREAS, it is expedient further to amend the Islamabad Capital Territory Trust Act, 2020, (XXV of 2020) for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance may be called the Islamabad Capital Territory Trust (Amendment) Ordinance, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendments of section 2, Act XXV of 2020.**—In the Islamabad Capital Territory Trust Act, 2020 (XXV of 2020), hereinafter referred to as the said Act, in section 2,—

(i) in clauses (b), for the words "the natural" the words "any" shall be substituted;

(ii) after clause (r), the following new clause shall be inserted, namely:—

> "(ra) "regulator" mean such authority as provided in clause (1) of Schedule IV to the Anti-Money Laundering Act, 2010 (VII of 2010)"; and

(iii) After clause (u), the following new clause shall be inserted, namely:—

> "(ua) specialized trust" shall mean trust created for establishment of collective investment schemes, collective investment vehicles, private funds, pension funds, real estate investment trusts, exchange traded funds, private equity and venture capital funds, debts securities trusts, trust in relation to any security issued by the Federal or any Provincial Government through capital markets, provident funds, gratuity funds, superannuation funds, employee benefit trusts or any other trust administered by the regulator as notified by the Government in the official Gazette.".

3. **Amendment of section 5, Act XXV of 2020.**—In the said Act, in section 5, in clause (a), the word "natural" shall be omitted.

4. **Amendment of section 7, Act XXV of 2020.**—In the said Act, in section 7, word "natural" shall be omitted.

5. **Amendment of section 9, Act XXV of 2020.**—In the said Act, in section 9, the word "natural" shall be omitted.

6. **Amendment of section 12, Act XXV of 2020.**—In the said Act, substantive provision of section 12 shall be re-numbered as sub-section (1) thereof and thereafter the following new sub-sections shall be added, namely:—

> "(2) All trusts created under the Trust Act, 1882 (II of 1882) or registered under the Registration Act, 1908 (XVI of 1908) or any other law, shall be required to be register in accordance with sub-section (1) within the timeframe notified by the Government.
>
> (3) Any trust which is not registered as required under sub-sections (1) and (2) shall cease to function or operate in any manner whatsoever and necessary action shall be initiated by the director in terms of section 89."

7. **Insertion of section 12A, Act XXV of 2020.**—In the said Act, after section 12, the following new section shall be inserted:—

> "12A. **Registration of specialized trust.**—(1) For registration of specialized trust under this Act, the trustee shall provide to the director a no objection certificate (NOC) from the relevant regulator which shall contain the prescribed information.
>
> (2) Where the trustee provides NOC to the director in accordance with sub-section (1) the director shall deem that the requirements of sections 13 to 15 have been fulfilled and shall register the specialized trust in accordance with section 16.
>
> (3) All specialized trust created prior to commencement of this Act shall be deemed to have been registered in accordance with section 12.
>
> (4) A specialized trust that is deemed to have been registered under sub-section (3), a certificate of registration under section 16; in respect of the specialized trust could be issued:
>
> Provided that the requirements of sections 13 to 15 shall be fulfilled by the trustee within the timeframe notified by the Government.
>
> (5) Any specialized trust which fails to comply with any of the requirements under sub-sections (1), (2) and (4) shall cease to function or operate in any manner, whatsoever, and necessary action shall be initiated by the director in terms of section 89."

8. **Amendment of Section 89, Act XXV of 2020.**—In the said Act, in section 89, in clause (d) for full stop at the end a semicolon and the word or shall be substituted and thereafter, the following new clause shall be added, namely:—

> "(e) When it fails to comply with the requirements as provided in sections 12 and 12A."

9. **Insertion of section 118A, Act XXV of 2020.**—In the said Act, after section 118, the following new section shall be inserted, namely:—

> "118A. **Delegation of functions and powers.**—Notwithstanding anything contained in this Act, the Government may, by notification in the Gazette, delegate and confer any of its functions or powers provided in this Act to a regulator, with respect to specialized trusts, to be exercised in such manner and the circumstances as may be specified in the notification."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Amend the Trust Act, 2020 enabling legal person to create a trust, to be a beneficiary of a trust; to provide mechanism for registration of special trusts. The Act will also empower the Government to delegate powers and functions under the Trust Act, 2020 (XXV of 2020) to a regulator as it may deem fit with respect to special trusts.

(SHEIKH RASHID AHMED)
Minister for Interior

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 5/ نومبر، 2021ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۲۰۲۱ء

دارالحکومت اسلام آباد کے علاقہ کا ٹرسٹ ایکٹ ۲۰۲۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ دارالحکومت اسلام آباد کے علاقہ کا ٹرسٹ ایکٹ ۲۰۲۰ء (نمبر ۲۵ مجریہ ۲۰۲۱ء) میں بعدازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا ہے اور صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کو یہ اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہے۔

لہٰذا، اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ۱۹۷۳ء کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کے تحت عطاء کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز ونفاذ:۔** یہ آرڈیننس دارالحکومت اسلام آباد کے علاقہ کا ٹرسٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۲۰۲۱ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ کی، دفعہ ۲ کی ترمیمات:۔** دارالحکومت اسلام آباد کے علاقے کا ٹرسٹ ایکٹ ۲۰۲۰ء (نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء) میں جس کا بعدازیں مذکورہ ایکٹ میں حوالہ دیا گیا ہے کی دفعہ ۲ میں، ۔

(اوّل) شقات (ب) میں، الفاظ ''قدرتی'' الفاظ ''کسی بھی'' سے تبدیل کئے جائیں گے؛

(دوم) شق (ف) کے بعد حسب، ذیل نئی شق کا اندراج کیا جائے گا، یعنی:۔

''(ف الف) منضبط کار'' سے کوئی بھی اتھارٹی مراد ہے جس کا انسداد تطہیر زر

ایکٹ ۲۰۱۰ء (نمبر ۷ بابت ۲۰۱۰ء) کے جدول چہارم کی شق
(ا) میں فراہم کیا گیا ہے'' اور

(سوم) شق (س) کے بعد، حسب ذیل نئی شق کا اندراج کیا جائے گا، یعنی:۔

''(س الف) ''سپشلائزڈ ٹرسٹ'' سے ٹرسٹ جسے اجتماعی سرمایہ کاری کی سکیموں، اجتماعی سرمایہ کاری کی گاڑیوں، نجی فنڈز، پینشن فنڈز، غیر منقولہ املاک سرمایہ کاری ٹرسٹ، تبادلہ شدہ تجارت کردہ فنڈز، نجی نصفت اور جوکھی سرمایہ فنڈز، دین تمسکات ٹرسٹ، وفاقی یا کسی صوبائی حکومت کی جانب سے یا ذاراصل، پروویڈنٹ فنڈ، گریجویٹی فنڈز، سبکدوشی فنڈ، ایمپلائز بینفنٹ ٹرسٹس یا دیگر کوئی ٹرسٹ کے ذریعے جس کا انصرام منضبط کار نے کیا ہو جیسا کہ وفاقی حکومت نے سرکاری جریدے میں اعلان کیا ہو۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ میں، شق (الف) میں، لفظ ''قدرتی'' حذف کیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۷ میں، لفظ ''قدرتی'' حذف کیا جائے گا۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۹ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۹ میں لفظ ''قدرتی'' حذف کیا جائے گا۔

۶۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۱۲ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲ کی اصل شرائط کو بطور اس کی ذیلی دفعہ (ا) دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعات کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

"(۲) ٹرسٹ ایکٹ ۱۸۸۲ (نمبر ۲ بابت ۱۸۸۲) کے تحت پیدا کردہ یا رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) یا دیگر کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ کردہ تمام ٹرسٹس حکومت کی جانب سے اعلان کردہ معین وقت کے اندر ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں رجسٹر کیے جائیں گے۔

(۳) کوئی بھی ٹرسٹ جسے ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے تحت مطلوب تھا رجسٹرڈ نہیں کیا گیا ہے اس سے کسی بھی طریقہ کار میں جو کوئی بھی ہو عمل انجام دینے سے روکا جائے گا اور دفعہ ۸۹ کی اصطلاح میں ضروری کارروائی کا آغاز کیا جائے گا۔"

۷۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۱۲ الف کی شمولیت:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲ الف کے بعد سپیشلائزڈ ٹرسٹ کی رجسٹریشن؛

۱۲ الف اسپیشلائزڈ ٹرسٹ کی رجسٹریشن:۔ (۱) اس ایکٹ کے تحت سپیشلائزڈ ٹرسٹ کی رجسٹریشن کے لیے، ٹرسٹی ڈائریکٹر کو متعلقہ منضبط کار سے ایک نا قابل اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) فراہم کرنا پڑے گا جو صراحت کردہ معلومات پر مشتمل ہوگا۔

(۲) جہاں ٹرسٹی ڈائریکٹر کو ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں این او سی فراہم کرتا ہے۔ تو سمجھے گا کہ دفعات ۱۳ تا ۱۵ کی مقتضیات پوری کی گئی ہیں اور سپشلائزڈ ٹرسٹ کو دفعہ ۱۲ کی مطابقت میں رجسٹر کرے گا۔

(۳) اس ایکٹ کے آغاز ونفاذ سے قبل پیدا کردہ تمام سپشلائزڈ ٹرسٹ کو دفعہ ۱۲ کی مطابقت میں رجسٹرڈ کیے گئے سمجھے جائیں گے۔

(۴) ایک اسپیشلائزڈ ٹرسٹ جسے ذیلی دفعہ (۳)، کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا سمجھا گیا ہے کو دفعہ ۱۲ کے تحت اسپیشلائزڈ ٹرسٹ کی بابت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعات ۱۳ تا ۱۵ کی مقتضیات کو ٹرسٹی کی جانب سے حکومت کی جانب سے اعلان کردہ معین وقت کے اندر پوری کی جائے گی۔

(۵) کوئی بھی اسپیشلائزڈ ٹرسٹ جو ذیلی دفعات (۱)(۲) اور (۴) کے تحت مقتضیات کو پورے کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ کسی بھی طریقہ کار میں جیسا بھی ہو عمل انجام نہیں دے سکے گا اور ڈائریکٹر کی جانب سے دفعہ ۸۹ کی اصلاح میں کارروائی کی جائے گی۔

۸۔ ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی دفعہ ۸۹ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸۹ میں، شق (د) میں آخر میں ختمہ، وقفہ سے اور لفظ یا سے تبدیل جائے گا، اور اس کے بعد حسب ذیل نئی شق کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

(ہ) جب یہ دفعات ۱۱۲ اور ۱۱۲ الف میں فراہم کردہ مقتضیات کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے۔"

۹۔ ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء کی، دفعہ ۱۱۸ الف کی شمولیت:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۱۸ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کیا جائے گا، یعنی:۔

"**۱۱۸ الف۔ اختیارات اور کارہائے منصبی کی تفویض:۔** اس ایکٹ میں شامل کسی بھی شئے کے باوصف حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اس ایکٹ میں فراہم کردہ اس کے کسی بھی اختیارات یا کارہائے منصبی کو تفویض یا عطاء کر سکے گی ایک منضبط کار کو سپیشلا ئزڈ ٹرسٹی کی بابت ایسے طریقہ کار میں اور ایسے حالات استعمال کرنے کے لیے جیسا کہ اعلامیہ میں صراحت کیا جائے۔

بیان اغراض و وجوہ

ٹرسٹ ایکٹ، ۲۰۲۰ء میں ترمیم کرنا تاکہ قانونی شخص کوئی ٹرسٹ تخلیق کر سکے، کسی ٹرسٹ کا مستفید کنندہ ہو سکے؛ خصوصی ٹرسٹ کی رجسٹریشن کے لئے میکنزم فراہم کیا جا سکے۔ ایکٹ ہذا حکومت کو بااختیار بھی بنائے گا کہ وہ ٹرسٹ ایکٹ، ۲۰۲۰ء (نمبر ۲۵ بابت ۲۰۲۰ء) کے تحت کسی ریگولیٹر کو خصوصی ٹرسٹس کے ضمن میں جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے اختیارات اور کارہائے منصبی تفویض کر سکے۔

(شیخ رشید احمد)

وزیر برائے داخلہ